عالم طبیعات کا ایک جائزہ لینے کے بعد یوم آخرت پر دل نشین انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔ غرض کہ یہ چاروں رسالے صرف مسلمان نہیں غیر مسلموں کے بھی پڑھنے کے لئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ کم از کم ہندی میں ان کا ایڈیشن شائع کیا جائے۔

مثالی حکمران :- از مولانا عبدالسلام قدوائی تقطیع خورد ضخامت ۱۲۶ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ :- مکتبہ تعلیمات اسلام لکھنؤ۔

حضرات خلفائے راشدین نے فقیری میں امیری اور امیری میں فقیری کر کے دنیا کی تاریخ میں اپنی عظمت کا جو نقش قائم کیا ہے آج کے دورِ جمہوریت میں بھی اس کی نظیر کہیں نہیں مل سکتی۔ اسی وجہ سے گاندھی جی نے حکومت ہند کو حضرت عمرؓ کے نقش قدم پر چلنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ چاروں خلفا ایک مثالی حکمران کی حیثیت سے دنیا کی تمام حکومتوں کے لئے لائق تقلید و پیروی ہیں۔ اس کتاب میں خلفائے اربعہ اور ساتھ ہی حضرت عمر بن عبدالعزیز کی زندگی کے اُن واقعات کو یک جا کر دیا گیا ہے جن کا تعلق خدمت خلق۔ بے نفسی و بے غرضی۔ اخلاص، سادگی اور امانت و دیانت کے ساتھ ہے۔ واقعات سب مستند ہیں۔ زبان شگفتہ اور سلیس ہے۔ بچیوں اور بچیوں کے علاوہ عام لوگوں کے بھی مطالعہ کے لائق ہے۔

فانوس ہدایت :- از جناب حافظ عبدالمجید صاحب فاضل دیوبند تقطیع خورد ضخامت ۲۷ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت ۱۲ر پتہ :- دفتر ماہنامہ عرفان۔ ونمباڑی۔

امام مالک بن انسؒ نے خلیفہ ہارون الرشید کے نام ایک طویل خط لکھا تھا جس میں خلیفہ کو دینی اور دنیوی دونوں قسم کے امور سے متعلق بہت قیمتی نصائح کی گئی تھیں۔ اگرچہ بعض لوگ اس خط کا انتساب امام کی طرف صحیح نہیں مانتے۔ کیوں کہ اس میں ضعیف حدیثیں موجود ہیں۔ تاہم ابن ندیم تک نے الفہرست میں اس رسالہ کا ذکر امام عالیمقام کی نسبت سے کیا ہے۔ یہ رسالہ ۱۳۲۲ھ میں مصر میں چھپا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب اس کا اردو ترجمہ ہے۔ اصل خط سے پہلے لائق مترجم نے امام صاحب کے حالات و سوانح لکھے ہیں جو صرف ۲۲ صفحات میں ہیں۔ رسالہ کا انتساب امام مالک کی طرف صحیح ہو یا نہ ہو لیکن اس میں شبہ نہیں کہ رسالہ فی نفسہ لائق مطالعہ ہے۔